وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

قرآن مجید

مترجمہ

عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب

مؤلف

بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ

٩

www.aaiil.org

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾

سرداروں نے جنھوں نے اس کی قوم میں سے تکبر کیا کہا، اے شعیبؑ ہم تجھ کو اور ان کو جو تیرے ساتھ ایمان لائے ضرور اپنی بستی سے نکال دینگے یا تمھیں ہمارے مذہب میں لوٹ آنا ہوگا۔ کہا، کیا اس حال میں بھی کہ ہم بیزار ہوں

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾

یقیناً ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا، اگر ہم تمھارے مذہب میں لوٹ آئیں اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں اس سے نجات دی اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ آئیں مگر جو اللہ ہمارا رب چاہے ہمارے رب کا علم تمام چیزوں پر حاوی ہے۔ ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے رب ہمارے درمیان اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے

وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾

اور اس کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا اگر تم نے شعیبؑ کی پیروی کی، تو تم یقیناً نقصان اُٹھانے والے ہوگے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾

سو اُن کو زلزلے نے آ پکڑا، پس وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾

وہ جنھوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا گویا کہ وہ وہاں بسے ہی نہ تھے۔ وہ جنھوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا، وہی نقصان اٹھانے والے ہوئے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾

تب اس نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہا اے میری قوم یقیناً میں نے تم کو اپنے رب کے پیغام پہنچا دیے اور تمھارا بھلا چاہا، سو میں نہ ماننے والی قوم پر کیا افسوس کروں

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر اس کے رہنے والوں کو سختی اور دکھ نے پکڑا تاکہ وہ عاجزی اختیار کریں

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى
عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ
وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾

پھر ہم نے دکھ کی جگہ سُکھ بدل دیا، یہاں تک کہ وہ بڑھ گئے اور کہنے لگے ہمارے باپ دادوں کو بھی دُکھ اور خوشی پہنچتے رہے تب ہم نے ان کو اچانک پکڑ لیا اور انھیں خبر بھی نہ ہوئی

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا
عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ
كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾

اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور تقوٰے اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتیں کھول دیتے، لیکن انھوں نے جھٹلایا، تب ہم نے ان کو پکڑ لیا اس کی سزا جو وہ کماتے تھے۔

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا
بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿٩٧﴾ ط

تو کیا، بستیوں والے نڈر ہیں کہ ہمارا عذاب ان پر رات کے وقت آئے، جب وہ سوتے ہوں۔

اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا
ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾

اور کیا بستیوں والے نڈر ہیں کہ ہمارا عذاب ان پر دن چڑھے آئے، جب وہ کھیلتے ہوں

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ
ع اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾

سو کیا وہ اللہ کی تدبیر سے نڈر ہیں تو اللہ کی تدبیر سے کوئی نڈر نہیں ہوتا مگر وہی لوگ جو گھاٹے میں رہنے والے ہیں۔

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ
بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ
وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾

کیا ان کے لیے کُھل نہیں گیا جو اس کے (پہلے) رہنے والوں کے بعد زمین کے وارث ہوئے ہیں کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کی وجہ سے انھیں پکڑ لیں اور ہم ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں سو وہ نہیں سنتے۔

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ
وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا
كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۗ
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾

یہ بستیاں، ان کے کچھ حالات ہم تجھ پر بیان کرتے ہیں اور یقیناً ان کے رسول ان کے پاس کھلی دلائل لیکر آئے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ اس پر ایمان لاتے جس کو پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح اللہ نہ ماننے والوں کے دلوں پر مہر لگاتا ہے

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ
وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾

اور ہم نے اُن میں سے بہتوں میں عہد (کا نباہ) نہ پایا اور یقیناً ہم نے ان میں سے بہتوں کو نافرمان پایا

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾

تب ہم نے ان کے پیچھے موسیٰؑ کو اپنی آیات کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا مگر انھوں نے ان کا انکار کیا، تو دیکھ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا

وَ قَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾

اور موسیٰؑ نے کہا اے فرعون میں جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں۔

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِىَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ ﴿١٠٥﴾

اس پر قائم کہ اللہ پر سوائے حق کے کچھ نہ کہوں۔ میں تمھارے پاس تمھارے رب سے کھلی دلیل لایا ہوں، سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾

اس نے کہا اگر تو کوئی نشان لایا ہے تو وہ لے آ، اگر تو سچا ہے۔

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٧﴾

تب اس نے اپنا عصا ڈالا تو ناگہاں وہ صریح اژدہا تھا۔

ع ١٣ وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾

اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو ناگہاں وہ دیکھنے والوں کے لیے سفید تھا

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٩﴾

فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا یقیناً یہ کوئی دانا جادوگر ہے

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿١١٠﴾

چاہتا ہے کہ تمھیں تمھارے ملک سے نکال دے سو تم کیا مشورہ دیتے ہو

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَ اَرْسِلْ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿١١١﴾

بولے، اسے اور اس کے بھائی کو ڈھیل دے اور شہروں میں نقیب بھیج دے۔

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿١١٢﴾

وہ تیرے پاس ہر دانا جادوگر کو لے آئیں

وَ جَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٣﴾

اور جادوگر فرعون کے پاس آئے کہنے لگے ہم کو اجر تو ضرور ملے گا اگر ہم ہی غالب رہے۔

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
کہا ہاں! اور تم یقیناً (میرے) مقربوں میں سے ہو گے۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِىَ وَاِمَّآ اَنْ
نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾
انھوں نے کہا اے موسیٰؑ یا تو تُو ڈال، یا ہم (پہلے) ڈالنے والے ہوں۔

قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ
وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾
کہا، ڈالو، سو جب انھوں نے ڈالا، لوگوں کی آنکھوں کو دھوکا دیا اور اُن کو ڈرایا، اور ایک بڑا فریب بنا کھڑا کیا

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا
هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ ۚ
اور ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی کی کہ تُو اپنا سونٹا ڈال، پس وہ فوراً اُسے نگل گیا جو وہ جھوٹ بناتے تھے

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ۚ
سو حق ظاہر ہو گیا اور جو وہ کرتے تھے باطل ہو گیا۔

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ ۚ
پس وہاں ہار گئے اور ذلیل ہو کر پھرے۔

وَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ ۚۖ
اور جادوگر سجدے میں گر گئے۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ ۙ
کہا، ہم جہانوں کے رب پر ایمان لائے۔

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾
موسیٰؑ اور ہارونؑ کے رب پر

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ
لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ
لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
فرعون نے کہا تم اس پر ایمان لائے قبل اس کے میں تم کو اجازت دوں، یہ ایک حیلہ ہے، جو تم نے اس شہر میں بنا لیا ہے تاکہ اس کے رہنے والوں کو اس سے نکال دو سو تم (نتیجہ) جان لوگے۔

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ
خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾
میں ضرور تمھارے ہاتھ اور تمھارے پاؤں مخالف طرف سے کاٹ دوں گا پھر میں ضرور تم کو صلیب کی موت ماروں گا۔

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ ۚ
انھوں نے کہا، ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا
جَآءَتْنَا ۗ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ ع
اور تُو ہم سے دشمنی نہیں کرتا مگر اس لیے کہ ہم اپنے رب کی باتوں پر ایمان لائے جب وہ ہمارے پاس آگئیں اے ہمارے رب ہم پر صبر ڈال اور ہمیں مسلمان مار

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى
وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ
اور فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا، کیا تو موسیٰؑ اور اس کی قوم کو چھوڑتا ہے کہ ملک میں فساد کریں اور وہ تجھے اور تیرے

وَ اٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَ نَسْتَحْيٖ
نِسَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿١٢٧﴾

معبودوں کو چھوڑ دے اس نے کہا ہم ان کے بیٹوں کو قتل کر دیں گے
اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے اور ہم ان کے اوپر غالب ہیں۔

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ
وَ اصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٨﴾

موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا، اللہ سے مدد مانگو اور
صبر کرو - زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے
جسے چاہتا ہے اس کا وارث بناتا ہے اور اچھا انجام متقیوں کے لیے ہے

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَ مِنْۢ
بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ
يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ
ع فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٩﴾

انھوں نے کہا ہمیں دکھ دیا گیا اس سے پہلے کہ تو ہمارے پاس آتا اور
اس کے بعد کہ تو ہمارے پاس آیا، اس نے کہا قریب ہے کہ تمھارا رب تمھارے
دشمن کو ہلاک کر دے، اور تم کو زمین میں جانشین بنائے، پھر
دیکھے تم کس طرح عمل کرتے ہو

وَ لَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ
وَ نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾

اور البتہ ہم نے فرعون کے لوگوں کو قحط اور پھلوں کی کمی
میں پکڑا، تاکہ وہ نصیحت قبول کریں

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ
وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَ
مَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾

سو جب اُن کو سکھ پہنچتا، کہتے یہ ہمارا حق ہے۔ اور
اگر اُن کو دکھ پہنچتا، موسیٰؑ اور اس کے ساتھیوں کی شومی بتاتے
سنو ان کی شومی صرف اللہ کی طرف سے ہے، لیکن اُن
میں سے اکثر نہیں جانتے

وَ قَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا
بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾

اور انھوں نے کہا جو کوئی نشان بھی تو ہمارے پاس لائے تاکہ اس
کے ساتھ ہم کو دھوکا دے تو ہم تیری بات کو نہیں مانیں گے

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَ الْجَرَادَ
وَ الْقُمَّلَ وَ الضَّفَادِعَ وَ الدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫
فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾

سو ہم نے اُن پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور
مینڈکیں اور خون الگ الگ نشانیاں بھیجیں مگر انھوں نے تکبر
کیا اور وہ مجرم قوم تھے

وَ لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى
ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ

اور جب اُن پر عذاب پڑتا کہتے اے موسیٰؑ ہمارے
لیے اپنے رب سے دعا کر جیسا اس نے تجھ سے عہد کیا ہے

كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ
وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ﴿١٣٤﴾

اگر تو ہم سے عذاب اُٹھا دے ہم ضرور تجھ پر ایمان لے آئیں گے
اور ضرور تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیجدیں گے ۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلٰٓى أَجَلٍ هُمْ
بٰلِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿١٣٥﴾

پس جب ہم ان سے ایک وقت کے لیے جس کو وہ پہنچنے والے تھے
عذاب اُٹھا دیتے تو فوراً عہد شکنی کرتے

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ
كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غٰفِلِينَ ﴿١٣٦﴾

پس ہم نے اُن پر سزا بھیجی اور ان کو دریا میں غرق کر دیا، اس لیے کہ
وہ ہماری باتوں کو جھٹلاتے تھے اور اُن سے لاپروا تھے ۔

وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ
مَشٰرِقَ الْأَرْضِ وَمَغٰرِبَهَا الَّتِي بٰرَكْنَا
فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى
بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ۙ بِمَا صَبَرُوا ۖ وَدَمَّرْنَا
مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا
ۧ كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿١٣٧﴾

اور ہم نے اس قوم کو جسے کمزور گِنا جاتا تھا اس زمین کے
مشرقی اور اس کے مغربی حصّوں کا وارث کر دیا،
جس میں ہم نے برکت دی تھی اور تیرے رب کی اچھی بات
بنی اسرائیل کے حق میں پوری ہوئی اس لیے کہ انھوں نے صبر کیا اور
ہم نے وہ سب تباہ کر دیا جو فرعون اور اس کی قوم کرتے تھے
اور جو وہ عمارتیں بناتے تھے

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا
عَلٰى قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلٰٓى أَصْنَامٍ لَهُمْ ۚ قَالُوا
يٰمُوسَى اجْعَلْ لَنَآ إِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۚ
قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے گزار دیا ۔ تب وہ ایک
قوم پر آئے جو اپنے بتوں کی پوجا کرتے تھے ۔ بولے اے
موسیٰؑ ہمیں بھی ایک دیوتا بنا دے جیسے ان کے دیوتا ہیں۔
اس نے کہا تم لوگ جہالت کرتے ہو

إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَا هُمْ فِيهِ وَبٰطِلٌ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٩﴾

یہ جس کام میں لگے ہوئے ہیں وہ تباہ ہونا ہے اور جو
وہ کرتے ہیں باطل ہے

قَالَ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَبْغِيكُمْ إِلٰهًا وَهُوَ
فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿١٤٠﴾

کہا ، کیا میں اللہ کے سوائے تمھارے لیے معبود چاہوں
اور اس نے تم کو مخلوقات پر فضیلت دی ہے

وَإِذْ أَنْجَيْنٰكُمْ مِنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ

اور جب ہم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے بچایا وہ تمھیں

سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ
يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾

بُرا دُکھ پہنچاتے تھے تمھارے بیٹوں کو قتل کرتے اور تمھاری
عورتوں کو زندہ رکھتے اور اس میں تمھارے رب سے
بڑی آزمائش تھی۔

وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّ اَتْمَمْنٰهَا
بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ
وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ
قَوْمِيْ وَ اَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤٢﴾

اور ہم نے موسیٰؑ سے تیس رات کا وعدہ ٹھیرایا اور
ان کو دس (اور) سے پورا کیا تب اس کے رب کی مدت چالیس رات پوری
ہوئی اور موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے کہا میری قوم میں
میری جگہ کام کر اور اصلاح کرنا اور فساد کرنیوالوں کی راہ کی پیروی نہ کرنا

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَ كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ
قَالَ رَبِّ اَرِنِيْۤ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ
تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ
اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى
رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ
فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ
اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٤٣﴾

اور جب موسیٰؑ ہمارے وقت مقررہ پر آیا اور اس کے رب نے اس سے کلام
کیا۔ کہا، میرے رب مجھے (اپنا آپ) دکھا کہ میں تیری طرف دیکھوں۔ کہا
تو مجھے نہیں دیکھ سکتا لیکن پہاڑ کی طرف دیکھ، اگر یہ اپنی جگہ
کھڑا رہ گیا تو تُو مجھے بھی دیکھ لے گا، پس جب اس کے
رب نے پہاڑ پر تجلّی فرمائی اس کو ریزہ ریزہ کردیا اور موسیٰؑ بے ہوش
ہوکر گر گیا، پھر جب ہوش میں آیا تو کہا تو پاک ہے میں تیری طرف
رجوع کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں

قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ
بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ فَخُذْ مَاۤ اٰتَيْتُكَ
وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾

کہا اے موسیٰ میں نے تجھے اپنے پیغاموں اور اپنے کلام سے (دوسرے)
لوگوں پر چن لیا — سو جو میں نے تجھے دیا ہے وہ لے،
اور شکر کرنے والوں میں سے ہو

وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا
بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ
سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٤٥﴾

اور ہم نے اس کے لیے تختیوں میں ہر قسم کی نصیحت
اور ہر چیز کی تفصیل فرض کردی — سو اس کو مضبوطی
سے پکڑ اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اس کی بہترین باتیں پکڑے
میں تم کو نافرمانوں کا گھر (بھی) دکھا دوں گا

سَأَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ
اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ
الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا
سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

میں اپنی آیات سے ان لوگوں کو پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں اور اگر وہ ہر ایک نشان بھی دیکھ لیں تو اس پر ایمان نہ لائیں اور اگر وہ درستی کی راہ دیکھ لیں، تو اسے (اپنا) راستہ نہ ٹھیرائیں اور اگر وہ گمراہی کا رستہ دیکھ لیں تو اسے (اپنا) رستہ بنا لیں، یہ اس لیے کہ انھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غافل رہے

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع

اور جنھوں نے ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے عمل بے کار ہوئے، ان کو کوئی بدلہ نہ ملے گا، مگر وہی جو عمل کرتے تھے۔

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ
حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ
يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ
اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾

اور موسیٰؑ کی قوم نے اس کے پیچھے اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنا لیا، ایک جسم جس میں سے گائے کی آواز نکلتی تھی کیا انھوں نے نہ دیکھا کہ وہ ان سے کلام نہیں کرتا اور نہ ان کو رستہ دکھاتا ہے اس کو (معبود) بنا لیا اور وہ ظالم تھے

وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ
ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا
وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

اور جب وہ پشیمان ہوئے — اور دیکھ لیا کہ وہ یقیناً گمراہ ہوگئے کہنے لگے اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا تو یقیناً ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے

وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ
اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ
بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى
الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ
اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ

اور جب موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف لوٹ کر آیا غضبناک افسوس کرتا ہوا — کہا میرے پیچھے تم نے میری بری نیابت کی۔ کیا تم نے اپنے رب کے امر کو جلد چاہا اور تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اس کو اپنی طرف کھینچا۔ اس نے کہا ماں کے بیٹے قوم نے مجھے کمزور سمجھا

وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ
الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾

اور قریب تھا کہ مجھے مار دیں، سو دشمنوں کو مجھ پر مت ہنسا۔
اور مجھے ظالم لوگوں کے ساتھ نہ ملا

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ
ع رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

(موسیٰؑ نے) کہا میرے رب میری اور میرے بھائی کی حفاظت فرما اور
ہم کو اپنی رحمت میں داخل کر اور تو سب رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنیوالا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ
غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾

جن لوگوں نے بچھڑا بنایا، ان کو اُن کے رب کی طرف سے ناراضگی
اور دنیا کی زندگی میں رسوائی پہنچ کر رہے گی اور اسی طرح ہم
جھوٹ بنانے والوں کو سزا دیتے ہیں

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ
بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْ
بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾

اور جنھوں نے برے کام کیے، پھر اس کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے
یقیناً تیرا رب اس کے بعد بخشنے والا رحم کرنے
والا ہے۔

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ
الْاَلْوَاحَ ۚ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ
لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

اور جب موسیٰؑ کا غصہ کم ہوا تختیاں لیں — اور
ان کی تحریر میں اُن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت
تھی جو اپنے رب سے خوف رکھتے ہیں

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا
لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ
رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ؕ
اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ
اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ
مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

اور موسیٰؑ نے اپنی قوم کے ستر آدمی ہمارے وعدہ کے
لیے چن لیے پھر اُن کو زلزلے نے آلیا۔ کہا، میرے
رب اگر تو چاہتا ان کو اور مجھے پہلے سے ہی ہلاک کر دیا ہوتا
کیا تو ہم کو اس کے لیے ہلاک کرتا ہے جو ہم میں سے بیوقوفوں نے کیا۔ یہ صرف
تیری آزمایش ہے — تو اس کے ساتھ جسے چاہتا ہے گمراہ ٹھیراتا ہے
اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے تو ہی ہمارا ولی ہے سو ہماری حفاظت
فرما اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي
الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ

اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھلائی لکھ دے اور آخرت میں
ہم تیری طرف رجوع کرتے ہیں۔ کہا، میرا عذاب اس

أُصِيبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ
كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَ
يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾
اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ
الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ
وَ الْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ
عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ
وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا
النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ
ع ۱۹ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

میں جسے چاہوں مبتلا کروں اور میری رحمت ہر شے پر
حاوی ہے سو میں اس کو ان کے لیے لکھ دوں گا جو تقوٰے کرتے ہیں
اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں
اور وہ جو رسول نبی امّی کی پیروی کرتے ہیں ، جسے
وہ اپنے پاس توریت اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں
وہ اُن کو بھلی باتوں کا حکم دیتا ، اور ان کو بُری باتوں
سے روکتا اور ان کے لیے ستھری چیزیں حلال کرتا اور
ان پر ناپاک چیزیں حرام کرتا اور ان سے ان کا بوجھ
اتارتا ہے اور وہ طوق بھی جو ان پر تھے — سو جو لوگ
اس پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم کریں اور اس کو
مدد دیں اور اس نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ اتارا
گیا ہے وہی کامیاب ہوں گے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ
جَمِيْعَا ۨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَ اتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔
وہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے — اس
کے سوائے کوئی معبود نہیں وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے
سو اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول نبی امّی پر جو اللہ اور
اس کے کلموں پر ایمان لاتا ہے اور اس کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ
وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

اور موسیٰؑ کی قوم میں سے ایک جماعت ہے جو حق کے ساتھ ہدایت
کرتے اور اس کے ساتھ عدل کرتے ہیں

وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ
وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ
اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ

اور ہم نے ان کو بارہ قبیلوں میں (الگ الگ) قومیں بنا کر تقسیم کر دیا
اور ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی کی جب اس کی قوم نے اس سے پانی
مانگا کہ اپنے عصا کو چٹان پر مار۔ تو اس سے بارہ چشمے

مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ
أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۚ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ
وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا
مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۚ وَمَا ظَلَمُونَا
وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ١٦٠

پھوٹ نکلے ، ہر ایک قوم نے اپنا گھاٹ جان لیا
اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا ،
اور ہم نے اُن پر من اور سلویٰ اتارا ۔ ستھری چیزوں
سے جو ہم نے تم کو دی ہیں کھاؤ اور انھوں نے ہمارا کچھ
نہیں بگاڑا بلکہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے تھے ۔

وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا
حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ
سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ ۚ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ١٦١

اور جب ان کو کہا گیا اس بستی میں رہ پڑو اور جہاں سے چاہو اس سے کھاؤ اور کہو ہمارے
گناہ معاف کیے جائیں اور دروازے میں فرمانبرداری کرتے ہوئے داخل ہو،
ہم تمھاری خطائیں بخش دیں گے احسان کرنے والوں کو ہم بڑھ کر دیں گے ۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي
قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ
ع بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ١٦٢

مگر ان لوگوں نے جو اُن میں سے ظالم تھے اس بات کے سوائے جو
ان کو کہی گئی تھی دوسری بات بدل دی ۔ سو ہم نے ان پر آسمان سے وبا
بھیجی اس لیے کہ وہ ظلم کرتے تھے

وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ
الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ
حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَيَوْمَ لَا
يَسْبِتُونَ ۙ لَا تَأْتِيهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ ۚ نَبْلُوهُم
بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ١٦٣

اور ان سے اس بستی کا حال پوچھ جو دریا پر واقع تھی ۔ جب وہ
سبت کے بارے میں حد سے بڑھنے تھے ۔ جب ان کے سبت
کے دن ان کی مچھلیاں پانی کے اوپر ان کے سامنے آجاتیں اور جس
دن اُن کا سبت نہ ہوتا ان کے سامنے نہ آتیں ۔ اسی طرح ہم انکو آزماتے
رہے اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ
مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا
مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ١٦٤

اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا تم کیوں اس قوم کو وعظ
کرتے ہو جسے اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا ان کو سخت عذاب دینے والا ہے ،
انھوں نے کہا تا کہ تمھارے رب کے سامنے معذور ہوں اور شاید کہ وہ تقویٰ کریں

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ
يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا

سو جب انھوں نے اسے چھوڑ دیا جس کی ان کو نصیحت کی گئی تھی ، ہم نے
ان کو بچا لیا جو بدی سے روکتے تھے اور جو ظالم تھے ان کو سخت

بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٥﴾
فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا
قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿١٦٦﴾
وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ
يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۗ
إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ
لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٦٧﴾
وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۖ مِنْهُمُ
الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَبَلَوْنَاهُمْ
بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٨﴾
فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ
يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَٰذَا الْأَدْنَىٰ وَيَقُولُونَ
سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِثْلُهُ
يَأْخُذُوهُ ۚ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ
الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ
وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۗ وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ
لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾
وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا
الصَّلَاةَ ۗ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٧٠﴾
وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ
وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ
ع ۲۱/۱۱ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧١﴾

عذاب میں پکڑ لیا اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔
سو جب انھوں نے اس سے سرکشی کی جس سے روکے گئے تھے۔
ہم نے انھیں کہا ذلیل بندر ہو جاؤ
اور جب تیرے رب نے خبر دے دی کہ ان پر قیامت کے دن تک
ایسے لوگوں کو اٹھاتا رہے گا جو اُن کو بُرا عذاب دیتے رہیں۔
بیشک تیرا رب بدی کی سزا جلد دیتا ہے اور یقیناً وہ بخشنے والا
رحم کرنے والا بھی ہے
اور ہم نے انھیں فرقے بنا کر ملک میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ کچھ اُن میں سے
صالح ہیں اور کچھ اَور طرح کے ہیں، اور ہم اُن کو سکھوں اور دکھوں
سے آزماتے رہے تاکہ وہ رجوع کریں۔
پھر اُن کے پیچھے ایسے ناخلف لوگ آئے جو کتاب کے وارث ہوئے
وہ اس ادنیٰ زندگی کا سامان لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم کو بخش
دیا جائے گا اور اگر ان کے پاس اسی قسم کا سامان اور آجاتا ہے، اسے
بھی لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کے ذریعے عہد نہ لیا گیا تھا،
کہ اللہ پر سوائے حق کے کچھ نہ کہیں گے اور جو کچھ اس میں ہے
اسے پڑھتے ہیں اور پچھلا گھر اُن لوگوں کے لیے بہتر ہے جو تقویٰ کرتے
ہیں ۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے
اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں ہم
کبھی اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔
اور جب ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کو ہلایا گویا وہ سائبان تھا،
اور انھوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرنے والا ہے جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے
مضبوطی سے پکڑ لو اور جو کچھ اس میں ہے یاد رکھو تاکہ تم بچ جاؤ

وَ اِذۡ اَخَذَ رَبُّكَ مِنۡۢ بَنِیۡۤ اٰدَمَ مِنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ
ذُرِّیَّتَهُمۡ وَ اَشۡهَدَهُمۡ عَلٰۤی اَنۡفُسِهِمۡ ۚ اَلَسۡتُ
بِرَبِّكُمۡ ؕ قَالُوۡا بَلٰی ۛۚ شَهِدۡنَا ۛۚ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا
یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنۡ هٰذَا غٰفِلِیۡنَ ۙ﴿۱۷۲﴾

اور جب تیرے رب نے بنی آدم سے (یعنی) ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد
نکالی اور ان کو اپنے آپ پر گواہ ٹھیرایا، کیا میں تمھارا رب نہیں انھوں نے
کہا ہاں! ہم گواہ ہیں ۔ایسا نہ ہو کہ قیامت کے دن کہو، ہم تو
اس سے بے خبر تھے

اَوۡ تَقُوۡلُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَشۡرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنۡ قَبۡلُ
وَ كُنَّا ذُرِّیَّةً مِّنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ۚ اَفَتُهۡلِكُنَا
بِمَا فَعَلَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۱۷۳﴾

یا کہو صرف ہمارے باپ دادا نے پہلے شرک کیا اور ہم ان کے
پیچھے (ان کی) اولاد تھے ۔ تو کیا تو ہم کو اس کی وجہ سے
ہلاک کرتا ہے جو غلط کاروں نے کیا

وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ وَ لَعَلَّهُمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۱۷۴﴾

اور اسی طرح ہم کھول کھول کر آیتیں بیان کرتے ہیں اور تاکہ وہ رجوع کریں ۔

وَ اتۡلُ عَلَیۡهِمۡ نَبَاَ الَّذِیۡۤ اٰتَیۡنٰهُ اٰیٰتِنَا فَانۡسَلَخَ
مِنۡهَا فَاَتۡبَعَهُ الشَّیۡطٰنُ فَكَانَ مِنَ الۡغٰوِیۡنَ ﴿۱۷۵﴾

اور ان پر اس شخص کی خبر پڑھ دے جس کو ہم نے اپنی آیات دیں
پھر وہ انھیں چھوڑ نکلا تب شیطان اس کے پیچھے لگا سو وہ گمراہوں میں سے ہوگیا

وَ لَوۡ شِئۡنَا لَرَفَعۡنٰهُ بِهَا وَ لٰكِنَّهٗۤ اَخۡلَدَ
اِلَی الۡاَرۡضِ وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
الۡكَلۡبِ ۚ اِنۡ تَحۡمِلۡ عَلَیۡهِ یَلۡهَثۡ اَوۡ
تَتۡرُكۡهُ یَلۡهَثۡ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الۡقَوۡمِ الَّذِیۡنَ
كَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا ۚ فَاقۡصُصِ الۡقَصَصَ
لَعَلَّهُمۡ یَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۱۷۶﴾

اور اگر ہم چاہتے تو ان کے ذریعے سے اس کا مرتبہ بلند کرتے لیکن وہ زمین
کے ساتھ لگ گیا اور اپنی خواہش کی پیروی کی سو اس کی مثال کتے کی
مثال کی مانند ہے ، اگر تو اس پر حملہ کرے تو ہانپے اور چھوڑ دے
تو ہانپے - یہ ان لوگوں کی مثال ہے جو ہماری آیتوں
کو جھٹلاتے ہیں - سو یہ حال بیان کر دے ،
تاکہ وہ فکر کریں

سَآءَ مَثَلَا ۨالۡقَوۡمُ الَّذِیۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا
وَ اَنۡفُسَهُمۡ كَانُوۡا یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۷۷﴾

ان لوگوں کی مثال بُری ہے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے
ہیں اور اپنے آپ پر ہی وہ ظلم کرتے ہیں

مَنۡ یَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِیۡ ۚ وَ مَنۡ
یُّضۡلِلۡ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۷۸﴾

جس کو اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے اور جس کو
وہ گمراہ چھوڑ دے تو وہ نقصان اٹھانے والے ہیں ۔

وَ لَقَدۡ ذَرَاۡنَا لِجَهَنَّمَ كَثِیۡرًا مِّنَ الۡجِنِّ
وَ الۡاِنۡسِ ۫ۖ لَهُمۡ قُلُوۡبٌ لَّا یَفۡقَهُوۡنَ بِهَا ۫

اور یقیناً ہم نے بہت سے جنوں اور انسانوں کو دوزخ کے لیے
پیدا کیا ہے ۔ ان کے دل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں ۔ اور ان

وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ
لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ
هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں
جن سے وہ سنتے نہیں ۔ وہ چار پایوں کی طرح ہیں ، بلکہ زیادہ
گمراہ ۔یہی بے خبر ہیں

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪
وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ
سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

اور اللہ کے سب اچھے نام ہیں سو ان کے ساتھ اس کو پکارو
اور ان کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں ٹیڑھی راہ چلتے ہیں۔
انھیں اس کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کرتے تھے

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ
ع بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾

اور ان میں جنھیں ہم نے پیدا کیا ۔ایک گروہ ہے جو سچی راہ بتاتے
ہیں اور اسی پر انصاف کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ ۚ

اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم ان کو تدریجاً پکڑیں گے
جہاں سے وہ جانتے بھی نہیں

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾

اور میں ان کو مہلت دیتا ہوں ، میری تدبیر مضبوط ہے

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٜ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾

اور کیا انھوں نے فکر نہیں کیا کہ ان کے رفیق کو جنون نہیں ہے وہ
صرف کھلے طور پر ڈرانے والا ہے

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ
يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ
بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾

اور کیا انھوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں نظر نہیں
دوڑائی اور جو چیز اللہ نے پیدا کی ہے اور یہ کہ شاید ان کا وقت
نزدیک آگیا ہو ۔ سو اس کے بعد کس بات پر
ایمان لائیں گے ۔

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

جس کو اللہ گمراہ قرار دے اس کے لیے کوئی ہادی نہیں،
اور وہ ان کو ان کی سرکشی میں چھوڑتا ہے اندھے ہو رہے ہیں۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ
اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ
اِلَّا هُوَ ؔ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

تجھ سے اس گھڑی کے متعلق پوچھتے ہیں کہ اس کا واقع ہونا کب ہوگا؟
کہہ، اس کا علم تو میرے رب کو ہی ہے اس کو اس کے وقت پر کوئی ظاہر
نہیں کریگا مگر وہی۔ وہ آسمانوں اور زمین میں بھاری بات ہے تم پر

وقف لازم

لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ
حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ
وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۸۷﴾

اچانک ہی آئے گی ۔ تجھ سے پوچھتے ہیں ، گویا کہ تو اس کے متعلق کاوش کرنے والا ہے ۔ کہہ ، اس کا علم صرف اللہ کو ہے ۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

قُلْ لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا إِلَّا
مَا شَاءَ اللّٰهُ ۚ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ
معانقة
لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛ وَمَا مَسَّنِيَ
السُّوءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَّبَشِيرٌ
ع ۲۳ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُونَ ﴿۱۸۸﴾

کہہ ، میں اپنی جان کے لیے نفع کا مالک نہیں اور نہ نقصان کا مگر جو اللہ چاہے ۔ اور اگر میں غیب جانتا ہوتا ، تو بہت بھلائی لے لیتا ، اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی میں صرف ڈرانے والا ہوں اور ان لوگوں کو خوشخبری دینے والا جو ایمان لاتے ہیں

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۚ
فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ
بِهٖ ۚ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ
اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُونَنَّ مِنَ الشّٰكِرِينَ ﴿۱۸۹﴾

وہی ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا ، تاکہ وہ اس سے آرام حاصل کرے ۔ پھر جب وہ اس پر پردہ ڈالتا ہے تو وہ ایک ہلکا سا بوجھ اٹھا لیتی ہے اور اس کے ساتھ چلتی پھرتی ہے پھر جب وہ بوجھ معلوم کرتی ہے دونوں اللہ اپنے رب کو پکارتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح وسالم (بچہ) دے تو ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے ہونگے

فَلَمَّا اٰتٰهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَاءَ
فِيمَا اٰتٰهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۹۰﴾

پھر جب وہ ان کو صحیح وسالم (بچہ) دیتا ہے وہ اس میں جو ان کو دیا اسکے شریک ٹھیراتے ہیں سو اللہ اس سے بلند ہے جو وہ شریک بناتے ہیں ۔

أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿۱۹۱﴾

کیا وہ اسکو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود پیدا کیے جاتے ہیں ۔

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَا
أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿۱۹۲﴾

اور وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے ، اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں ۔

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۗ
سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ
أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿۱۹۳﴾

اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ ، تو وہ تمھاری پیروی نہیں کرتے ، تمھارے لیے یکساں ہے کہ تم ان کو پکارو یا تم چپکے رہو

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ
اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۱۹۴

وہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، تمھاری طرح بندے ہیں سو اُن کو پکارو، تو چاہیئے کہ تم کو جواب دیں اگر تم سچے ہو

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ
اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ
يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ
بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ
فَلَا تُنْظِرُوْنِ ۱۹۵

کیا اُن کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہیں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سُنتے ہیں کہہ، اپنے شریکوں کو پکارو، پھر میرے خلاف تدبیریں کرو اور مجھے کبھی مُہلت نہ دو

اِنَّ وَلِيِّ َۧ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖۗ وَهُوَ
يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۱۹۶

میرا ولی اللہ ہے، جس نے کتاب اُتاری اور وہی نیکوں کی حمایت کرتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۱۹۷

اور جن کو تم اُس کے سوا پکارتے ہو وہ تمھاری مدد نہیں کر سکتے اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ
وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۱۹۸

اور اگر تم اُن کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ نہ سُنیں اور تو اُن کو دیکھے گا کہ تیری طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ دیکھتے نہیں

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ
عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ۱۹۹

درگزر اختیار کر اور نیک کام کا حکم دے، اور جاہلوں سے کنارہ کر

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۲۰۰

اور اگر شیطان کی فساد کی بات تجھے تکلیف دے تو اللہ کی پناہ پکڑ، وہ سننے والا جاننے والا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ
الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۲۰۱

جو بدی سے بچتے ہیں جب ان کو شیطان سے کوئی خیال پہنچتا ہے (خدا کو) یاد کرتے ہیں سو یکایک وہ روشنی حاصل کرنیوالے ہوجاتے ہیں

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ

اور اُن کے بھائی بند اُن کو گمراہی میں بڑھا رہے ہیں ۔ پھر وہ

لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾

کمی نہیں کرتے

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠٣﴾

اور جب تو اُن کے پاس کوئی آیت نہیں لاتا کہتے ہیں تو خود اسے کیوں نہیں بنا لاتا۔ کہہ مَیں صرف اس کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب سے میری طرف وحی کیا جاتا ہے یہ تمھارے رب کی طرف سے روشن دلیلیں ہیں اور ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٠٤﴾

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو سُنو اور چُپ رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٢٠٥﴾

اور اپنے رب کو اپنے دل میں یاد کرتا رہ عاجزی سے اور ڈرتے ہوئے اور ایسی آواز میں جو بہت بلند نہ ہو، صبح و شام کے وقتوں میں اور غافلوں میں سے مت ہو

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿٢٠٦﴾ السجدة

اور جو تیرے رب کے پاس ہیں، اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اس کے آگے سجدہ کرتے ہیں

اٰيَاتُهَا ٧٥ — (٨) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١﴾

تجھ سے مالِ غنیمت کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ کہہ، مالِ غنیمت اللہ اور رسول کا ہے سو اللہ کا تقویٰ کرو اور اپنے اندر کے معاملات کو سنوارو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اگر تم مومن ہو

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

مومن وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل

وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ
زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٢

ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیتیں پڑھی جائیں وہ اُن کو
ایمان میں بڑھاتی ہیں اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ۝٣

جو نماز کو قائم کرتے ہیں اور اُس سے جو ہم نے اُن کو
دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٤

یہی سچّے مومن ہیں ان کے لیے ان کے رب کے ہاں (بڑے) درجے
اور حفاظت اور عزت والا رزق ہے

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠
وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝٥

جس طرح تیرے رب نے تجھے تیرے گھر سے حق کے ساتھ نکالا اور
مومنوں میں سے ایک گروہ ناخوش تھا

يُجَادِلُوْنَكَ فِى الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا
يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝٦

تیرے ساتھ حق کے بارے میں جھگڑتے ہیں اس کے بعد کہ وہ واضح ہوگیا
گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جاتے ہیں اور وہ دیکھ رہے ہیں

وَ اِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا
لَكُمْ وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ
تَكُوْنُ لَكُمْ وَ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ
بِكَلِمٰتِهٖ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٧

اور جب اللہ تمھیں دو گروہوں میں سے ایک کا وعدہ دیتا تھا کہ وہ
تمھارے لیے ہے اور تم چاہتے تھے کہ جس کے پاس ہتھیار نہیں وہ تمھارے
لیے ہو اور اللہ ارادہ کرتا تھا کہ اپنی پیشگوئیوں کے ذریعے سے حق کو ثابت
کرے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَ لَوْ
كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝٨

تاکہ حق کو سچ اور باطل کو جھوٹا کر دے، گو مجرم
ناپسند کریں۔

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّىْ
مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝٩

جب تم اپنے رب سے فریاد کرتے تھے سو اس نے تمھاری پکار سُنی
کہ میں ایک ہزار آگے چلنے والے فرشتوں کے ساتھ تمھاری مدد کرنے والا ہوں

وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَ لِتَطْمَئِنَّ بِهٖ
قُلُوْبُكُمْ ۚ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ
ع اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝١٠

اور اللہ نے اسے صرف ایک خوشخبری ٹھیرایا اور تاکہ اس کے ساتھ
تمھارے دلوں کو اطمینان ہو اور مدد تو اللہ کی طرف سے ہی ہے
اللہ غالب حکمت والا ہے

إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ
عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِۦ
وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَٰنِ وَلِيَرْبِطَ
عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿١١﴾

جب اس نے تم پر اپنی طرف سے امن کے لیے اونگھ ڈال دی اور اس نے تم پر بادل سے پانی اتارا، تاکہ اس سے تم کو پاک کرے اور تم سے شیطان کی ناپاکی کو دور کر دے اور تاکہ تمھارے دلوں کو قوت دے اور قدموں کو اس کے ساتھ مضبوط کرے

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَٰٓئِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ
فَثَبِّتُوا الَّذِينَ ءَامَنُوا ۚ سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ
الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ
الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿١٢﴾

جب تیرا رب فرشتوں کو وحی کرتا تھا کہ میں تمھارے ساتھ ہوں سو جو ایمان لائے ان کو ثابت قدم رکھو۔ میں ان کے دلوں میں جو کافر ہوئے رعب ڈال دونگا ۔ سو گردنوں کے اوپر مارو اور ان کے پوروں کو کاٹ ڈالو

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَآقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُۥ ۚ وَمَن
يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُۥ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ
الْعِقَابِ ﴿١٣﴾

یہ اس لیے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ (بدی کی) سخت سزا دینے والا ہے

ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَٰفِرِينَ
عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾

اس (عذاب) کا مزہ چکھ لو اور (جان لو) کہ کافروں کے لیے آگ کا عذاب ہے

يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوٓا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ
كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ ﴿١٥﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جب تم ان سے جو کافر ہیں، جنگ کی حالت میں ملو تو اُن سے پیٹھ نہ پھیرو

وَمَن يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُۥٓ إِلَّا مُتَحَرِّفًا
لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ
مِّنَ اللَّهِ وَمَأْوَىٰهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦﴾

اور جو کوئی اس دن ان سے اپنی پیٹھ پھیرے سوائے اس کے کہ جنگ کے لیے ایک طرف پھر جائے یا کسی جماعت کے ساتھ پناہ لے تو وہ اللہ کی ناراضگی لے پھرا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ ۚ وَمَا
رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۚ
وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۚ

سو تم نے ان کو نہیں مارا بلکہ اللہ نے ان کو مارا ۔ اور جب تو نے پھینکا تو تُو نے نہیں پھینکا، بلکہ اللہ نے پھینکا ۔ اور تاکہ وہ مومنوں کو اپنی طرف سے اچھا انعام دے ۔ اللہ سُننے والا

إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٧﴾

جاننے والا ہے

ذٰلِكُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ مُوهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِينَ ﴿١٨﴾

یہ (تو ہو چکا) اور جان لو کہ اللہ کافروں کی جنگ کو کمزور کرنے والا ہے

إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَعُودُوا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾ ع

اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو فیصلہ تمہارے پاس آگیا اور اگر تم رک جاؤ تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اگر تم پھر (جنگ) کروگے ہم بھی پھر (سزا) دینگے اور تمہارا جتھا تمہارے کچھ کام نہ آئے گا، اگرچہ بہت ہو اور (جان لو) کہ اللہ مومنوں کے ساتھ ہے

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوٓا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ﴿٢٠﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور اس سے مت پھرو درانحالیکہ تم سنتے ہو

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٢١﴾

اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جنھوں نے کہا ہم سنتے ہیں، اور وہ قبول نہیں کرتے۔

إِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾

اللہ کے نزدیک سب جانداروں سے بدتر وہ بہرے گونگے ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ ۖ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾

اور اگر اللہ ان میں بھلائی جانتا تو ان کو سناتا اور اگر ان کو سنائے تو وہ پھر جائیں اور وہ منہ پھیرنے والے ہوں

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۚ وَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ اور رسول کا حکم مانو، جب وہ تم کو اس کام کے لیے بلاتا ہے جو تمھیں زندگی دیتا ہے اور جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل (رہتا) ہے اور کہ تم اس کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾

اور اس عظیم الشان فتنہ سے بچاؤ کرلو جو خاص کر ان لوگوں کو نہ پہنچے گا جو تم میں سے ظالم ہیں اور جان لو کہ اللہ (بدی کی) سزا دینے میں سخت ہے

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٦﴾

اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے زمین میں کمزور تھے ڈرتے تھے کہ لوگ تم کو زبردستی پکڑ نہ لے جائیں، سو اس نے تم کو پناہ دی اور اپنی نصرت کے ساتھ تمھاری تائید کی اور تم کو اچھی چیزوں سے رزق دیا تاکہ تم شکر کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٧﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ اور رسول کی خیانت نہ کرو۔ اور (نہ) اپنی امانتوں میں خیانت کرو حالانکہ تم جانتے ہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾ ع

اور جان لو کہ تمھارے مال اور تمھاری اولاد آزمائش ہے اور یہ کہ اللہ کے ہاں بھاری اجر ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم اللہ کا تقویٰ کرو تو وہ تمھارے لیے (حق و باطل میں) فرق کردیگا اور تمھاری برائیاں تم سے دور کردے گا۔ اور تمھاری حفاظت کرے گا اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾

اور جب وہ جو کافر ہوئے تیرے متعلق تدبیریں کرتے تھے تاکہ تجھے قید کریں یا تجھے قتل کریں یا تجھے نکال دیں اور وہ تدبیریں کرتے تھے۔ اور اللہ بھی تدبیر کرتا تھا اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاۗءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾

اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں کہتے ہیں ہم نے سُن لیا۔ اگر ہم چاہیں، تو اس کی مثل کہہ لیں۔ یہ کچھ نہیں مگر پہلوں کی کہانیاں ہیں۔

وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾

اور جب انھوں نے کہا اے اللہ اگر یہ تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا، یا ہم پر دردناک عذاب بھیج

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿٣٣﴾

اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان کو عذاب دیتا حالانکہ تو ان میں تھا اور اللہ ان کو عذاب دینے والا نہ تھا حالانکہ وہ استغفار کرتے ہوں

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ
عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ
اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۴

اور ان کا کیا عذر ہے کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے۔
اور وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں اور وہ اس کے متولی
نہیں اس کے متولی سوائے متقیوں کے اور کوئی نہیں ہو سکتے
لیکن ان میں سے بہت نہیں جانتے

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا
مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا
كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۳۵

اور ان کی نماز خانہ (کعبہ) کے پاس سوائے سیٹیاں بجانے
اور تالیاں پیٹنے کے اور کچھ نہیں۔ سو عذاب چکھو، اس لیے
کہ تم کفر کرتے تھے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ
عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۙ۝۳۶

وہ جو کافر ہیں اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں، تاکہ اللہ کی
راہ سے روکیں، سو ان کو خرچ کرتے رہیں گے پھر وہ ان
کے لیے پچھتاوا ہوں گے۔ پھر وہ مغلوب کیے جائیں گے
اور جو کافر ہیں وہ جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ
الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا
ع ۱۸ فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۳۷

تاکہ اللہ پاک کو ناپاک سے الگ کر دے اور ناپاک کو ایک
دوسرے پر رکھتا چلا جائے پھر سب کو ایک ڈھیر بنا دے پھر
اس کو جہنم میں ڈال دے وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ
لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ
مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۳۸

ان لوگوں کو جنھوں نے کفر کیا، کہہ دو اگر وہ رُک جائیں، تو
جو گزر چکا اُن کو معاف کر دیا جائے گا۔ اور اگر وہی کام پھر
کریں تو پہلوں کا معاملہ گزر ہی چکا ہے

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ
الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۳۹

اور ان کے ساتھ جنگ کرو، یہاں تک کہ (دین کے لیے) دکھ دینا
نہ رہے اور دین سب کے سب اللہ کے لیے ہوں پھر اگر وہ رک جائیں
تو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے جو وہ کرتے ہیں

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ
نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝۴۰

اور اگر پھر جائیں تو جان لو کہ اللہ تمہارا مولیٰ ہے کیا ہی اچھا
مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار ہے ❖